© rasailojaraid.com

وفاق المدارس العربیہ کے فیصلے

مدیر کے قلم سے

17 اور 18 جنوری 2010ء کو پاکستان کے دینی مدارس کے سب سے بڑے بورڈ وفاق المدارس العربیہ کا اجلاس بلایا گیا۔ وفاق المدارس کی مجلس عاملہ، پاکستان کے ممتاز ترین اکابر علماء اور منتظمین مدارس پر مشتمل ہے، جس میں پاکستان کے تقریباً تمام بڑے اداروں کے سربراہان شامل ہیں۔ حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی (صدر دارالعلوم کراچی)، حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر (مہتمم جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن)، حضرت مولانا انوار الحق (ناظم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک)، حضرت مولانا فضل الرحیم (نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور)، حضرت مولانا زرولی خان (مہتمم احسن العلوم کراچی)، حضرت مولانا ادریس (کنڈیارو)، حضرت مولانا عبدالغفور قاسمی (سجاول)، حضرت مولانا مشرف علی تھانوی، حضرت مولانا عبدالمجید (کہروڑ پکا) جیسی ممتاز علمی شخصیات اس کے ارکان ہیں......

مجلس عاملہ کا اجلاس صدر وفاق المدارس کی علالت کی بنا پر جامعہ فاروقیہ کراچی میں بلایا گیا۔ جامعہ فاروقیہ کے ناظم اعلیٰ مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان نے اس کے لئے بڑے خوبصورت انتظامات کئے تھے اور جامعہ کی نئی وسیع جگہ (حب ریور روڈ) میں یہ اجلاس رکھا گیا، جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی کراچی میں ہے، چند سال پہلے جامعہ کے لئے تقریباً 180 ایکڑ پر مشتمل وسیع زمین حب ریور روڈ پر حاصل کی گئی، گزشتہ تین سال سے وہاں تعمیراتی کام کا آغاز ہو چکا ہے، حفظ، ناظرہ اور درس نظامی کے درجہ خامسہ تک کی تعلیم اس سال وہاں ہے اور پانچ سو سے زائد طلبہ فی الحال زیر تعلیم ہیں، مجلس عاملہ کا حالیہ دوروزہ اجلاس وہیں رکھا گیا۔

دوروزہ اجلاس کی اکثر نشستوں کی صدارت، شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب، دامت برکاتہم نے کی اور نظامت ومیزبانی کے فرائض، حضرت ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری مدظلہ انجام دیتے رہے،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وہ حسب معمول بڑی خوبصورتی اور فصاحت وبلاغت کے ساتھ وفاق المدارس کی کارگزاری، ترجمانی اور مباحث ومشاورت کی تلخیص کر کے نتائج تک پہنچتے رہے اور اکابر واصاغر کی آراء کی روشنی میں فیصلے اخذ کر کے، ان سے منظوری لیتے رہے، اجلاس کے اندر، حضرت ناظم اعلیٰ وفاق نے سال ۱۴۳۰ء کا میزانیہ تفصیل کے ساتھ پیش کیا اور مجلس عاملہ سے اس کی منظوری لی!

☆......پہلے دن صرف مجلس عاملہ کے ارکان کا اجلاس تھا جس میں مدارس کے تعلیمی اور نصابی امور زیر بحث آئے، بعض امور کو حتمی شکل دی گئی، یہ اجلاس صبح دس بجے سے رات آٹھ بجے تک کھانے اور نمازوں کے وقفے کے ساتھ جاری رہا۔

مرحلہ عالمیہ کا سال اول جس کو درجہ موقوف علیہ کہا جاتا ہے، اس کا امتحان پہلے وفاق المدارس کے تحت نہیں تھا گزشتہ سال (1430ھ کو) اس کا امتحان آزمائشی اور تجرباتی طور پر وفاق المدارس کے تحت رکھا گیا تھا، حالیہ اجلاس میں اسے مستقل رکھنے کا فیصلہ کیا گیا اور اب ہر سال دوسرے وفاقی درجات کی طرح درجہ موقوف علیہ کا امتحان بھی وفاق کے تحت ہوا کرے گا۔

☆......بنات کا نصاب اور مدت تعلیم کئی عرصے سے زیر بحث ہے، اس وقت وفاق المدارس کے تحت 4 سالہ نصاب رائج ہے، حالیہ اجلاس میں نئے 6 سالہ نصاب کی منظوری دی گئی، یہ 6 سالہ نصاب حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم کی سربراہی میں قائم نصابی کمیٹی نے مرتب کیا ہے، مجلس شوریٰ سے منظوری کے بعد یہ نصاب اگلے سال سے وفاق المدارس سے ملحق مدارس میں نافذ کر دیا جائے گا۔

دوسرے دن کے اجلاس میں مجلس عاملہ کے علاوہ پاکستان بھر سے دیگر ممتاز سیاسی وعلمی شخصیات کو بھی مدعو کیا گیا تھا اور مقصد ملکی اور عالمی صورت حال کے پس منظر میں دینی مدارس کے لئے لائحہ عمل اور ان کی مشکلات کے ازالے کی ممکنہ صورتوں پر غور وفکر کرنا تھا، اجلاس میں حضرت مولانا محمد تقی عثمانی، حضرت مولانا سمیع الحق، حضرت مولانا اسفندیار خان، فیصل آباد سے حضرت مولانا قاری محمد یٰسین، لاہور سے حضرت مولانا سیف اللہ خالد، پنڈی سے حضرت مولانا اشرف علی، حضرت مولانا عبدالمجید ہزاروی، رحیم یار خان سے حضرت مولانا عبدالرؤف ربانی، اشرف المدارس کے حضرت مولانا حکیم مظہر، جامعۃ الرشید کے حضرت مولانا مفتی عبدالرحیم، حضرت مولانا اسعد تھانوی، حضرت مولانا تنویر الحق تھانوی اور دیگر ممتاز علماء نے شرکت فرمائی، حضرت مولانا فضل الرحمٰن موسم کی خرابی کے باعث فلائٹ کی منسوخی کی وجہ سے تشریف نہیں لا سکے۔

☆......اجلاس میں وطن عزیز کے مختلف علاقوں میں قائم مدارس پر چھاپوں، اور بے قصور علمائے کرام اور طلبہ کی گرفتاری اور انہیں حبس بے جا میں رکھنے کی شدید مذمت کی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ اس طرح کے تمام علاقوں میں وفاق

© rasailojaraid.com